© rasailojaraid.com

شریف جالندھری

ترے بغیر بخاریؒ ہے سوگوار

تیری صدا سے ملک خبردار ہو گیا ہر اک جوان خواب سے بیدار ہو گیا
راہِ خدا میں لڑنے کو تیار ہو گیا ہر عزم تازہ گویا کہ تلوار ہو گیا
افضل ترے خلوص پہ قربان ہو گئے
تیری صدا سے زندہ مسلمان ہو گئے

تیرا کلام عشقِ خودی کا کلام تھا تیرا پیام درسِ خودی کا پیام تھا
افضل تیرا پیام خودی کا پیام تھا رہبر تھا قوم کا تو نبیؐ کا غلام تھا
تو نے دلوں کو جذبۂ بے باک دے دیا
شاعر کو تو نے سینۂ صد چاک دے دیا

تیری حیات کیا تھی دلیلِ حیات تھی تیری حیات کیا تھی غمِ کائنات تھی
تیری حیات عین رہینِ ثبات تھی جو موت سے نڈر تھی فقط تیری ذات تھی
تو نے فرنگیوں کو بھی مجبور کر دیا
تو نے نگاہِ غیر کو بے نور کر دیا

تیرا خیال اوجِ ثریا پہ گامزن تیری وفا کے پھول کھلے ہیں چمن چمن
آزادی کمال سے گونجے دمن دمن تیرا عمل وطن کے شہیدوں کا ہے کفن
احرار تیرے نام کا ڈنکا بجائیں گے
قدموں پہ اپنے وقت کی گردن جھکائیں گے

تیرا قلم تھا واقفِ اسرار روزگار پرواز تیرے فکر کی جوں موسم بہار
تیرا خطاب جیسے کہ بہتا ہو آبشار افضل ترے بغیر بخاری ہے سوگوار
تو کیا گیا کہ محفلِ ویراں میں آ گئے

© rasailojaraid.com